سوال

(305)احادیث صحیحہ کے منکر کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کسی شخص کو زبانی یا عملی طور پر زبردستی کر کے کفر پر مجبور کیا جائے تو کیا وہ اپنے آپ کو کافر ظاہر کر سکتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب کسی شخص کو واقعی اس حد تک مجبور کر دیا جائے تو اسے زبان سے کلمۂ کفر کہنے کی اجازت ہے بشرطیکہ دل ایمان پر مطمئن ہو۔ اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد ایسی کیفیت میں گرفتار ہوجانے والے ہر شخص کے لئے عام ہے۔

مَن كَفَرَ بِاللَّهِ مِن بَعدِ إيمـٰنِهِ إِلّا مَن أُكرِهَ وَقَلبُهُ مُطمَئِنٌّ بِالإيمـٰنِ وَلـٰكِن مَن شَرَحَ بِالكُفرِ صَدرًا فَعَلَيهِم غَضَبٌ مِنَ اللَّهِ وَلَهُم عَذابٌ عَظيمٌ ١٠٦ ...النحل

’’جس نے ایمان لانے کے بعد کفر کیا۔ سوائے اس شخص کے جس ے مجبور کر دیا گیا اور اس کا دل ایمان پر مطمئن تھا۔ لیکن جس نے کھلے دل سے کفر اختیار کر لیا تو ایسے لوگوں پر اللہ کا غضب ہے اور ان کے لئے بہت بڑی سزا ہے۔‘‘

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ